

اس سلسلے میں مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی اپنی کتاب
”احکام شریعت“ کے صفحہ 136 پر لکھتے ہیں کہ اذان سے پہلے صلوٰۃ وسلام
پڑھنے کا رواج 781 ہجری میں شروع ہوا،
اور صرف عشاء کی اذان سے پہلے صلوٰۃ وسلام پڑھی جاتی تھی اور پھر کچھ
عرصے بعد جمعہ کے دن نماز جمعہ کے اذان سے پہلے بھی صلوٰۃ وسلام پڑھی
جانے لگی اور پھر تقریباً دس سال بعد تمام اذانوں سے پہلے صلوٰۃ وسلام

”احکام شریعت“ کے صفحہ 136 پر لکھتے ہیں کہ اذان سے پہلے صلوٰۃ وس

پڑھنے کا رواج 781 ہجری میں شروع ہوا،

اور صرف عشاء کی اذان سے پہلے صلوٰۃ وسلام پڑھی جاتی تھی اور پھر کچھ
عرصے بعد جمعہ کے دن نماز جمعہ کے اذان سے پہلے بھی صلوٰۃ وسلام پڑھی
جانے لگی اور پھر تقریباً دس سال بعد تمام اذانوں سے پہلے صلوٰۃ وسلام
پڑھنے کا رواج ہو گیا۔

علامہ شیخ علی محفوظ رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب
”الابداع فی مصل الابتداع“

کے صفحہ 172 اور 173 پر لکھتے ہیں کہ اذان سے پہلے
صلوٰۃ و سلام پڑھنے کا رواج سب سے پہلے
مصر کے شہر قاہرہ کے قاضی صلاح الدین نامی شخص نے کی۔
لیکن اس وقت ہفتہ میں ایک دن یعنی جمعہ کا اذان سے پہلے

No connection

لیکن صرف ہفتے میں ایک دن یعنی جمعہ کی اذان سے پہلے
صلوٰۃ وسلام پڑھی جاتی تھی۔

اور پھر کچھ عرصے بعد قاہرہ مصر کے ہی ایک قاضی
نجم الدین زنبیدی نے 791 ہجری میں ہر نماز کے بعد
صلوٰۃ وسلام پڑھنے کو رواج دیا۔

علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے اپنی کتاب

”تلخیص الخلفاء“ میں بھی اسی طریقہ کو لکھا ہے۔

علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے اپنی کتاب
”تاریخ الخلفاء“ میں بھی اسی طرح لکھا ہے۔
البتہ امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ”القول البدیع“ میں لکھتے ہیں
کہ اذان سے پہلے صلوٰۃ و سلام کہنا
لوگوں کا اپنا بنایا ہوا طریقہ ہے۔
جس کی ابتداء صلاح الدین بن ایوب نے کی تھی۔
امام احمد لکھتے ہیں کہ جب مصر کے افسر ایشیاد شام و

امام صاحب لکھتے ہیں کہ جب مصر کے رافضی شیعہ بادشاہ مخزول کو قتل کیا گیا اور انکا ولی عہد بیٹا حاکم بن عزیز مخزول تخت نشین ہوا تو اس کی بہن نے ملک کے تمام مساجد کو یہ حکم جاری کیا کہ ہر اذان سے پہلے بادشاہ سلامت کے لیے صلوٰۃ و سلام کہا جائے، اور اس طرح پہلی مرتبہ ربیع الاول 781 ہجری بروز پیر عشاء کی اذان سے پہلے بادشاہ سلامت کے لیے صلوٰۃ و سلام پڑھا گیا۔

ربیع الاول 781 ہجری بروز پیر عشاء کی اذان سے پہلے

بادشاہ سلامت کے لیے صلوٰۃ و سلام پڑھا گیا۔

جس کے الفاظ کچھ اس طرح تھے:

”الصلوٰۃ والسلام علی الامام الظاہر“

اور ان کلمات کی ادائیگی کے بعد اذان دی گئی،

اس کے کچھ عرصے بعد یہ فرمان جاری کیا گیا کہ

جمعہ کی اذان جمعہ کی اذان سے پہلے بھی بادشاہ سلامت کے لیے

اس کے کچھ عرصے بعد یہ فرمان جاری کیا گیا کہ
جمعہ کی دن جمعہ کی اذان سے پہلے بھی بادشاہ سلامت کے لیے
صلوٰۃ وسلام کہا جائے اور پھر کچھ عرصے بعد علاوہ مغرب کی اذان کے
فجر، ظہر، عصر اور عشاء کی اذان سے پہلے بھی بادشاہ سلامت کے لیے
صلوٰۃ وسلام پڑھا جانے لگا۔
عرصہ دس سال تک یہ سلسلہ جاری رہنے کے بعد جب
سلطان صلاح الدین یحییٰ بن ایوب مصر کے بادشاہ بنے

عرصہ دس سال تک یہ سلسلہ جاری رہنے کے بعد جب
سلطان صلاح الدین ایوبی مصر کے بادشاہ بنے
تو انہوں نے یہ الفاظ ختم کروادیئے اور یہ حکم جاری کیا
کہ اگر صلوٰۃ و سلام کہنا ہی ہے
تو نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ و سلام پڑھا جائے۔
واللہ واعلم